شیطانی طاقتوں سے
کیسے بچوں؟

shaitānī tāqatoṅ se kaise bachūṅ?

Freedom From Occult Forces

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 25]

(Urdu—Persian script)

© 2024 www.chashmamedia.org

published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is derived from Bucarama-TLM
https://pixabay.com/illustrations/maundy-thursday-holy-thursday-7870823/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

مجھ سے پاک صاف ہو جاؤ	4
روزانہ پاک صاف ہو جاؤ	11
میری خادمانہ روح اپناؤ	14
شیطانی طاقتوں سے میری حفاظت قبول کرو	16
انجیل، یوحنا 13:1-30	18

◄ ہم شیطانی طاقتوں سے کس طرح نپٹ سکتے ہیں؟

ہر ایک کا اپنا ہی طریقہ ہوتا ہے۔ اکثر تعویذ رکھتے ہیں۔ بہت لوگ پیر کے پاس جاتے ہیں۔ اَن گنت اَور طریقے بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔

◄ اِتنے طریقے کیوں ہوتے ہیں؟

اِس لئے کہ ہم سب کو شیطانی طاقتوں کا تجربہ ہوا کرتا ہے۔ کسی کی بُری نظر لگ جاتی ہے۔ یا کالے جادو سے کوئی حادثہ ہوتا ہے۔ کبھی سپنوں میں، کبھی جاگتے وقت شیطانی طاقتیں ہمارے پلّے پڑتی رہتی ہیں۔ لیکن اِن کے قابو میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انجیل شریف ہمیں اِن سے بچنے کا حل بتاتی ہے۔

◄ انجیل شریف ہمیں اِن سے بچنے کا کیا حل بتاتی ہے؟

آیئے ہم یوحنا کی انجیل میں پیش کیئے گئے حل پر غور کریں۔ فسح کی عید شروع ہونے والی تھی۔ عیسیٰ مسیح جانتا تھا کہ تھوڑی دیر بعد مجھے اِس دنیا کو چھوڑ کر باپ کے پاس واپس جانا ہے۔

► عیسیٰ مسیح کو کس طرح خدا باپ کے پاس جانا تھا؟

صلیبی موت کے راستے سے۔

دن ڈھلنے لگا تو شام کا کھانا تیار ہوا۔ کھانے میں یہوداہ بھی شریک تھا، وہی جو اُسے دشمن کے حوالے کرے گا۔ عیسیٰ مسیح کو بہت دُکھ ہو رہا تھا کیونکہ وہ یہ جانتا تھا۔ لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ میری صلیبی موت ضروری ہے۔ ساتھ ساتھ وہ محسوس کر رہا تھا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ مَیں اپنے شاگردوں کو ایک بہت اہم سبق سکھاؤں۔ اُس نے دسترخوان سے اُٹھ کر اپنا لباس اُتار دیا اور کمر پر تولیہ باندھ لیا۔ پھر باسن میں پانی ڈال کر وہ شاگردوں کے پاؤں باری باری دھو دھو کر تولیہ سے خشک کرنے لگا۔ شاگرد دنگ رہ گئے۔

► وہ کیوں دنگ رہ گئے؟ کیا پاؤں دھونا عام سا کام نہیں تھا؟

ضرور۔ قدیم زمانے کے اکثر راستے پکّے نہیں تھے۔ وہ دھول اور کیچڑ سے بھرے رہتے تھے۔ عام لوگ یا ننگے پاؤں یا چمڑے کے چپل پہنے سفر کرتے تھے۔ ظاہر ہے کہ روزانہ اپنے پاؤں کو دھونا پڑتا تھا۔ ویسے بھی اِس خاص موقعے پر ضروری تھا کہ سب اپنے پاؤں دھو لیں۔

◄ **تو پھر شاگرد کیوں دنگ رہ گئے؟**

اِس لئے کہ اُن کا اُستاد یہ کام کر رہا تھا۔

◄ **یہ کیوں حیرانی کی بات تھی؟**

ایسا کام بہت گندا کام سمجھا جاتا تھا۔ عام طور پر شاید ہی کوئی غلام یا لونڈی دوسروں کے پاؤں دھوتی تھی۔

اِس لئے جب اُستاد نے اپنا لباس اُتار کر کمر پر تولیہ باندھ لیا تو تمام شاگرد بُت بن گئے۔ پطرس کی باری آئی تو اُس نے کہا، ”خداوند، آپ میرے پاؤں دھونا چاہتے ہیں؟“

عیسیٰ مسیح نے جواب دیا، ”اِس وقت تُو نہیں سمجھتا کہ مَیں کیا کر رہا ہوں، لیکن بعد میں یہ تیری سمجھ میں آ جائے گا۔“

پطرس بولا، "مَیں کبھی بھی آپ کو میرے پاؤں دھونے نہیں دوں گا!"

- ◄ پطرس اپنے اعتراض سے کیا کہنا چاہتا ہے؟

- پہلے، یہ شرم کی بات ہے کہ آپ ہمارے پاؤں دھو رہے ہیں۔
- دوسرے، اے اُستاد، آپ یہ کیوں کر رہے ہیں؟ ہم تو آپ کے ایجنٹ، آپ کے وزیر ہیں۔ ہم ہی بہتر جانتے ہیں کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ بس ہم پر سارا معاملہ چھوڑ دو۔

- ◄ کیا آپ ایسے لوگ جانتے ہیں جو اپنے آپ کو خدا کے ایجنٹ سمجھتے ہیں؟

لیکن عیسیٰ مسیح کی سوچ ہماری سوچ سے بہت فرق ہے۔ اُس نے کیا جواب دیا؟ جواب یہ دیا کہ

مجھ سے پاک صاف ہو جاؤ

اُس نے فرمایا، "اگر مَیں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا کوئی حصہ نہیں ہو گا۔"

- ◄ اِس کا کیا مطلب ہے؟

ضروری ہے کہ مَیں ہی تجھے دھوؤں۔ میرا یہ کام قبول کرو تب ہی تیرا میرے ساتھ حصہ ہو گا۔

- ◄ **مسیح کے ساتھ حصہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟**

جب میرا مسیح کے ساتھ حصہ ہے تو مَیں اُس کے گھر کا ہوں، اُس کے گھر والوں میں سے ہوں۔

- ◄ **اُس کا گھر کہاں ہے؟**

خدا کے پاس۔ جنت کہہ لیں یا آسمان۔

- ◄ **کیا ہم اپنی کوششوں سے اُس کے گھر والے بن سکتے ہیں؟**

کبھی بھی نہیں۔ لازم ہے کہ ہم پہلے اپنے گناہوں سے پاک صاف ہو کر شیطانی طاقتوں سے آزاد ہو جائیں۔

- ◄ **دھونے سے عیسیٰ مسیح اپنے ایک خاص کام کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ وہ کیا ہے؟**

وہ اپنی صلیبی موت کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔

- ◄ **صلیبی موت کیوں دھونے کی طرح ہے؟**

اُس کی صلیبی موت ہمیں گناہوں کی گند سے دھو کر شیطانی طاقتوں سے چھڑا دیتی ہے۔

► **صلیبی موت کا راستہ کیوں ضروری تھا؟**

ہم اپنے نیک کاموں سے خدا کو منوا نہیں سکتے کہ وہ ہمیں جہنم سے چھوٹ دے۔ کوئی بھی انسان دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اُس نے اپنے نیک کاموں سے اپنے بُرے کاموں کو ڈھانپ دیا ہے۔

► **وہ کیوں یہ دعویٰ نہیں کر سکتا؟**

اِس لئے کہ ہمارے تمام نیک کام ناکافی ہیں۔ ہمارے بُرے کاموں کی گند ہم سے لپٹی رہتی ہے اور اِن ہی کی وجہ سے ہم شیطانی طاقتوں سے گھیرے رہتے ہیں۔ جس طرح مکھیاں گلے سڑے کھانے کے ارد گرد بھنبھناتی رہتی ہیں، اُسی طرح شیطانی طاقتیں ہمارے بُرے کاموں کے باعث ہمارے ارد گرد بھنبھناتی رہتی ہیں۔ جب تک یہ گند دُور نہ ہو جائے کوئی سہارا نہیں ہے۔

کسی لڑکے کا ذکر ہے جو دھیان نہ دے کر کُھلے گٹر میں گر گیا۔ شکر ہے کہ بچ گیا۔ مگر جب نکلا تو اُس کی حالت قابلِ رحم تھی۔ پورا بدن گندے پانی سے کالا تھا، اور بدبو چاروں طرف پھیل گئی۔

◄ پہلا کام کیا تھا، جو اُس نے کیا؟

اُس نے اچھی طرح نہا لیا۔

◄ کیا یہ کافی نہ ہوتا اگر وہ نہانے کے بجائے اپنے اوپر خوشبو چھڑکتا؟

کبھی نہیں۔ خوشبو چھڑکنے سے گند دُور نہیں ہوتی۔ بہت امکان بھی ہوتا کہ وہ بیمار پڑ جاتا۔ یہی ہماری خدا کے سامنے حالت ہے۔ ہم اپنے نیک کاموں کی خوشبو سے وہ گند دُور نہیں کر سکتے جو ہمارے بُرے کاموں سے ہم سے لت پت ہو گئی ہے۔ خوشبو کے باوجود یہ بدبو رہتی ہے۔ خوشبو کے باوجود شیطانی طاقتیں ہمیں گھیرے رکھتی ہیں۔ پہلے نہانے کی ضرورت ہے، پاک صاف ہو جانے کی ضرورت ہے۔ تب ہی خوشبو ٹھیک کام کرے گی۔ تب ہی شیطانی طاقتیں ہمیں چھوڑ جائیں گی۔

اِس لئے عیسیٰ مسیح اِس دُنیا میں اُتر آیا۔ اُس نے وہ کام کیا جو ہم نہ کر پائے۔ صرف اُس کا یہ کام ہمیں دھو کر ہمارے بُرے کاموں کی گند دُور کر سکتا ہے۔ اُس سے ہمارے گناہ نہ صرف معاف ہو جاتے ہیں۔ اُنہیں مٹایا بھی جاتا ہے۔

◄ وہ کس طرح مٹائے جاتے ہیں؟

اِس سے کہ عیسیٰ مسیح نے صلیب پر ہمارے گناہوں کی سزا اُٹھا لی ہے۔ جوں ہی ہم اُس پر ایمان لاتے ہیں ہمارے گناہ مٹ جاتے ہیں، ہم خدا کے سامنے پاک صاف ہو کر شیطانی طاقتوں سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

کبھی کبھی جب گٹر بند ہو جائے تو کسی آدمی کو گٹر کے پانی میں اُتر کر اُسے کھولنا پڑتا ہے۔ دیکھو، عیسیٰ مسیح اُس جیسا آدمی ہے۔ وہ جو نُور ہے، جو سراسر پاک ہے اِس دُنیا کے گندے گٹر میں اُتر آیا تاکہ ہمارے بُرے کاموں کی گند دُور کر کے ہمیں شیطانی طاقتوں سے بچائے۔

◄ کیا آپ نے دھونے کا یہ کام قبول کر لیا ہے؟

ایسا کام صرف وہ کر سکتا ہے جو سراسر نُور، سراسر پاک ہے۔

- **چھوٹے بچے کی مثال لو۔ کیا چھوٹا بچہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکتا ہے؟**

نہیں۔ چھوٹا بچہ اپنے ماں باپ کا ایک کام بھی نہیں کر سکتا۔ ماں باپ پیسے کماتے، اُس کی دیکھ بھال کرتے، اُسے کھانا کھلاتے، اُسے نہاتے ہیں۔ یہی خدا کے سامنے ہمارا حال ہے۔

- **ہم خدا کے سامنے کس طرح بچّے جیسے ہوتے ہیں؟**

ہم اپنے آپ کو چھڑا نہیں سکتے۔ یہی بات عیسیٰ مسیح پطرس کو بتانا چاہتا تھا: تُو نجات کا یہ کام نہیں کر سکتا۔ چھوٹے بچے کی طرح اپنے ہاتھ میری طرف پھیلا دے تاکہ مَیں تجھے دھو دوں، تجھے اپنی گود میں لے کر شیطانی طاقتوں سے بچائے رکھوں۔

عیسیٰ مسیح کے سامنے یہی ہماری حالت ہے۔ دُنیا میں ہم نہ اُس کے نُمائندے نہ اُس کے وزیر ہیں۔ ہم صرف اُس کے قرض دار ہیں۔ کیونکہ اُسی نے سب کچھ ہماری خاطر کیا ہے۔ ہم اپنی نجات کے لئے کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ نہ نیک کام نہ ہدیئے ہمیں نجات دلا سکتے ہیں۔

خدا کے سامنے نہ ہم کسی اَور پر الزام لگا سکتے ہیں نہ کوئی تقاضا کر سکتے ہیں۔ اُس کے سامنے ہم سب گناہ گار ہی ہیں۔ اِس لئے ہمیں اُس کی ضرورت ہے جس نے ہماری جگہ ہماری سزا برداشت کی۔

- ◄ کیا آپ نے عیسیٰ مسیح کا پاک صاف کرنے والا کام قبول کیا ہے؟

پطرس جیسا مت بنو۔ اُس نے سوچا، مجھ سے ہی دھونے کا کام ہو جائے گا۔ مَیں ہی آپ کے لئے لڑوں گا۔ مجھے آپ کی مدد کی کیا ضرورت ہے؟ آپ کو ہی مدد کی ضرورت ہے۔

- ◄ کیا آپ پطرس کی طرح سوچتے ہیں کہ مجھ سے سب کچھ ہو جائے گا؟ یا کیا آپ نے اپنی زندگی مسیح کے سپرد کی ہے؟

اپنی کوششوں کو چھوڑ دو۔ اپنے آپ پر بھروسا مت کرو۔ صرف اُس پر پورا بھروسا کرنے سے آپ شیطانی طاقتوں سے بچ جائیں گے۔ صرف اُس پر اعتماد کرنے سے آپ عدالت کے دن بچ جائیں گے۔

لیکن عیسیٰ مسیح ایک اَور بات بھی بتانا چاہتا ہے۔ یہ کہ

روزانہ پاک صاف ہو جاؤ

- ◄ جب عیسیٰ مسیح نے فرمایا کہ مَیں ہی پاک صاف کرنے کا یہ کام کرسکتا ہوں تو پطرس نے کیا جواب دیا؟

وہ بولا، ”تو پھر خداوند، نہ صرف میرے پاؤں بلکہ میرے ہاتھوں اور سر کو بھی دھوئیں!“

- ◄ کیا آپ نے کچھ محسوس کیا؟

پطرس اب تک اُستاد کو بتانا چاہتا تھا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔

- ◄ تب عیسیٰ مسیح نے کیا جواب دیا؟

”جس شخص نے نہا لیا ہے اُسے صرف اپنے پاؤں کو دھونے کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ وہ پورے طور پر پاک صاف ہے۔ تم پاک صاف ہو، لیکن سب کے سب نہیں۔“

- ◄ اِس کا کیا مطلب ہے؟ کیا وجہ ہے کہ صرف اپنے پاؤں کو دھونے کی ضرورت ہوتی ہے؟

اِس میں دو باتیں جڑی ہوئی ہیں:

- ایمان لانے سے ہم اُس کی صلیبی موت سے ایک بار صدا کے لئے پاک صاف ہو جاتے ہیں۔ اِس سے ہمیں نجات یقینی ہے۔
- پھر بھی روزانہ اِس کی ضرورت ہے کہ ہم اُس کے حضور آ کر اُس سے پاک صاف کئے جائیں۔ جب تک ہم دُنیا کی گندی گلیوں میں پھرتے چلیں گے تب تک ہمارے پاؤں بار بار دھول اور کیچڑ سے لت پت ہو جائیں گے، تب تک ہم سے غلطیاں ہوتی رہیں گی۔ اِس لئے ضروری ہے کہ ہم روزانہ اُس سے مِنت کریں کہ وہ ہمارے پاؤں کو دھوئے۔ ورنہ خطرہ ہے کہ ہم آہستہ آہستہ دوبارہ شیطانی طاقتوں کی زد میں آ جائیں۔

میرے دوست، پطرس جیسے مت بنو۔ عیسیٰ مسیح کو مت بتانا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔ چُپ رہو اور اُسے تکتے رہو۔ اُسی کی آواز سنتے رہو۔ قبول کرو کہ وہی آپ کو روزانہ پاک صاف کر سکتا ہے۔ وہی آپ کو روزانہ شیطانی طاقتوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

◄ لیکن عیسیٰ مسیح کا کیا مطلب تھا کہ سب کے سب پاک صاف نہیں ہیں؟

یہوداہ اسکریوتی پاک صاف نہیں تھا۔

◄ اِس سے ہم کیا نتیجہ نکال سکتے ہیں؟

اَن گنت لوگ عیسیٰ مسیح کے شاگرد کہلاتے ہیں لیکن جھوٹے شاگرد ہیں۔ یہوداہ اِن میں سے ایک تھا۔ وہ پاک صاف نہیں ہو سکتا تھا۔ وہ شیطانی طاقتوں سے بچ نہیں سکتا تھا۔

◄ کیوں؟

اُس کے دل نے عیسیٰ مسیح کو رد کیا تھا۔ اپنی صلیبی موت سے عیسیٰ مسیح نے ہمیں پاک صاف کرنے کا کام سرانجام دیا۔ لیکن صرف وہ نجات پاتا ہے جو اُس کا یہ کام قبول کرتا ہے۔

◄ کیا آپ نے مسیح کی یہ نجات قبول کی ہے؟

تب عیسیٰ مسیح نے ایک تیسری بات فرمائی۔ یہ کہ

میری خادمانہ روح اپناؤ

سب کے پاؤں دھونے کے بعد عیسیٰ مسیح دوبارہ اپنا لباس پہن کر بیٹھ گیا۔ اُس نے فرمایا،

> کیا تم سمجھتے ہو کہ مَیں نے تمہارے لئے کیا کِیا ہے؟ تم مجھے 'اُستاد' اور 'خداوند' کہہ کر مخاطب کرتے ہو اور یہ صحیح ہے، کیونکہ مَیں یہی کچھ ہوں۔ مَیں، تمہارے خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے۔ اِس لئے اب تمہارا فرض بھی ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ مَیں نے تم کو ایک نمونہ دیا ہے تاکہ تم بھی وہی کرو جو مَیں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ غلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا، نہ پیغمبر اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم یہ جانتے ہو تو اِس پر عمل بھی کرو، پھر ہی تم مبارک ہو گے۔ (یوحنا 13:12-17)

◄ شاگردوں کا کیا فرض ہے؟

فرض یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کریں۔

◄ کیوں؟

اِس لئے کہ اُن کے اُستاد اور خداوند نے یہ کام کیا۔

◄ کیا بڑوں کے پاؤں دھونے پر زیادہ دھیان دینا چاہیئے؟

نہیں۔ سب برابر ہیں، چاہے بڑے ہوں یا چھوٹے۔

◄ کیوں؟

کیونکہ اُستاد اور خداوند نے شاگردوں کی خاطر یہ کام کیا ہے۔

◄ ہم کس طرح ایک دوسرے کے پاؤں دھوتے ہیں؟

اِس سے کہ ہم سب کی برابر خدمت کرتے ہیں۔عیسیٰ مسیح یہ تقاضا نہیں کرتا کہ ہم اُس کی طرح اپنی جان دے کر دوسرے کو پاک صاف کریں۔ یہ ہم کر ہی نہیں سکتے۔لیکن جب اُس نے ہمارے لئے نجات کا کام سرانجام دیا تو کیا ہمیں اُس کے نمونے پر نہیں چلنا چاہیئے؟

ساتھ ساتھ عیسیٰ مسیح نے ایک وعدہ بھی کیا،

جو شخص اُسے قبول کرتا ہے جسے مَیں نے بھیجا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ اُسے قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ (یوحنا 13:20)

◄ اِس وعدے کا کیا مطلب ہے؟

جو بھی مسیح کے نام میں آتا ہے اُسے قبول کرنا ہے۔ جب ہم اُسے قبول کرتے ہیں تو ہم مسیح کو اور اُس میں خدا باپ کو قبول کرتے ہیں۔ تب ہی ہمیں کثرت سے برکت ملتی ہے۔ ایک دوسرے کی خدمت کرنے سے ہم تقویت بھی پاتے ہیں، وہ تقویت جس سے ہم شیطانی طاقتوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

آخری بات جو عیسیٰ مسیح ہمیں بتانا چاہتا ہے:

شیطانی طاقتوں سے میری حفاظت قبول کرو

اب عیسیٰ مسیح مضطرب ہونے لگا۔ وہ بولا، "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے دشمن کے حوالے کر دے گا۔"

► عیسیٰ مسیح نے یہ کیوں فرمایا؟ اگر یہ ہونا ہی تھا تو یہ کہنے سے کیا فرق پڑتا تھا؟

- وہ چاہتا تھا کہ ہر ایک اپنے آپ کو پرکھے۔
- وہ یہوداہ کو توبہ کرنے کا ایک آخری موقع دینا چاہتا تھا۔

شاگرد اُلجھن میں پڑ گئے۔ تب ایک شاگرد نے عیسیٰ مسیح کی طرف سر جھکا کر پوچھا، ”خداوند، یہ کون ہے؟“

عیسیٰ مسیح نے جواب دیا، ”جسے مَیں روٹی کا لقمہ شوربے میں ڈبو کر دوں، وہی ہے۔“ پھر لقمے کو ڈبو کر اُس نے یہوداہ اسکریوتی کو دے دیا۔ جوں ہی یہوداہ نے یہ لقمہ لے لیا ابلیس اُس میں سما گیا۔ عیسیٰ نے اُسے بتایا، ”جو کچھ کرنا ہے وہ جلدی سے کر لے۔“ دوسروں کو معلوم نہ ہوا کہ عیسیٰ نے یہ کیوں کہا۔ لیکن لقمہ لیتے ہی یہوداہ باہر نکل گیا۔ رات کا وقت تھا۔

► لقمہ لینے سے ہم یہوداہ کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

لقمہ لینے سے یہوداہ نے اپنی غلط راہ پر چلنے کا اصرار کیا۔ مسیح نے پاک صاف ہو جانے کی دعوت دی پر یہوداہ نے یہ دعوت رد

کی۔ مسیح نے یہوداہ کو توبہ کرنے کا آخری موقع دیا پر یہوداہ نے انکار کیا۔ نتیجے میں وہ ابلیس کے پورے قبضے میں آ گیا۔ اب وہ عیسیٰ مسیح کی حفاظت سے نکل کر ابلیس کے راج میں آ گیا۔ اب واپس آنا ناممکن ہو گیا۔ رات کا وقت تھا، اور یہوادہ کے دل میں بھی اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔

◄ کیا آپ کو عیسیٰ مسیح کی حفاظت حاصل ہے؟

پہلے قبول کرو کہ وہی آپ کو پاک صاف کر سکتا ہے۔ ہاں، وہی آپ کو روزانہ پاک صاف کر سکتا ہے۔ وہی آپ کو خدمت کی وہ روح دے سکتا ہے جس سے سب پر برکت برسے گی۔ اور وہی آپ کی شیطانی طاقتوں سے حفاظت کر سکتا ہے۔

انجیل، یوحنا 13:1-30

فسح کی عید اب شروع ہونے والی تھی۔ عیسیٰ جانتا تھا کہ وہ وقت آ گیا ہے کہ مجھے اِس دنیا کو چھوڑ کر باپ کے پاس جانا ہے۔ گو اُس نے ہمیشہ دنیا میں اپنے لوگوں سے محبت رکھی تھی، لیکن اب اُس نے آخری حد تک اُن پر اپنی محبت کا اظہار کیا۔

پھر شام کا کھانا تیار ہوا۔ اُس وقت ابلیس شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کے دل میں عیسیٰ کو دشمن کے حوالے کرنے کا ارادہ ڈال چکا تھا۔ عیسیٰ جانتا تھا کہ باپ نے سب کچھ میرے سپرد کر دیا ہے اور کہ مَیں اللہ میں سے نکل آیا اور اب اُس کے پاس واپس جا رہا ہوں۔ چنانچہ اُس نے دسترخوان سے اُٹھ کر اپنا لباس اُتار دیا اور کمر پر تولیہ باندھ لیا۔ پھر وہ باسن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور بندھے ہوئے تولیہ سے پونچھ کر خشک کرنے لگا۔ جب پطرس کی باری آئی تو اُس نے کہا، ”خداوند، آپ میرے پاؤں دھونا چاہتے ہیں؟“

عیسیٰ نے جواب دیا، "اِس وقت تُو نہیں سمجھتا کہ مَیں کیا کر رہا ہوں، لیکن بعد میں یہ تیری سمجھ میں آ جائے گا۔"

پطرس نے اعتراض کیا، "مَیں کبھی بھی آپ کو میرے پاؤں دھونے نہیں دوں گا!"

عیسیٰ نے جواب دیا، "اگر مَیں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا کوئی حصہ نہیں ہو گا۔"

یہ سن کر پطرس نے کہا، "تو پھر خداوند، نہ صرف میرے پاؤں بلکہ میرے ہاتھوں اور سر کو بھی دھوئیں!"

عیسیٰ نے جواب دیا، "جس شخص نے نہا لیا ہے اُسے صرف اپنے پاؤں کو دھونے کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ وہ پورے طور پر پاک صاف ہے۔ تم پاک صاف ہو، لیکن سب کے سب نہیں۔" (عیسیٰ کو معلوم تھا کہ کون اُسے دشمن کے حوالے کرے گا۔ اِس لئے اُس نے کہا کہ سب کے سب پاک صاف نہیں ہیں۔)

اُن سب کے پاؤں دھونے کے بعد عیسیٰ دوبارہ اپنا لباس پہن کر بیٹھ گیا۔ اُس نے سوال کیا، ”کیا تم سمجھتے ہو کہ مَیں نے تمہارے لئے کیا کِیا ہے؟ تم مجھے ’اُستاد‘ اور ’خداوند‘ کہہ کر مخاطب کرتے ہو اور یہ صحیح ہے، کیونکہ مَیں یہی کچھ ہوں۔ مَیں، تمہارے خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے۔ اِس لئے اب تمہارا فرض بھی ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ مَیں نے تم کو ایک نمونہ دیا ہے تاکہ تم بھی وہی کرو جو مَیں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ غلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا، نہ پیغمبر اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم یہ جانتے ہو تو اِس پر عمل بھی کرو، پھر ہی تم مبارک ہو گے۔

مَیں تم سب کی بات نہیں کر رہا۔ جنہیں مَیں نے چن لیا ہے اُنہیں مَیں جانتا ہوں۔ لیکن کلامِ مُقدّس کی اِس بات کا پورا ہونا ضرور ہے، ’جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائی ہے۔‘ مَیں تم کو اِس سے پہلے کہ وہ پیش آئے یہ ابھی بتا رہا

ہوں، تاکہ جب وہ پیش آئے تو تم ایمان لاؤ کہ مَیں وہی ہوں۔
مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو شخص اُسے قبول کرتا ہے جسے مَیں نے
بھیجا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ اُسے
قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔“
اِن الفاظ کے بعد عیسیٰ نہایت مضطرب ہوا اور کہا، ”مَیں تم کو سچ
بتاتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے دشمن کے حوالے کر دے گا۔“
شاگرد اُلجھن میں ایک دوسرے کو دیکھ کر سوچنے لگے کہ عیسیٰ کس
کی بات کر رہا ہے۔ ایک شاگرد جسے عیسیٰ پیار کرتا تھا اُس کے
قریب ترین بیٹھا تھا۔ پطرس نے اُسے اشارہ کیا کہ وہ اُس سے
دریافت کرے کہ وہ کس کی بات کر رہا ہے۔
اُس شاگرد نے عیسیٰ کی طرف سر جھکا کر پوچھا، ”خداوند، یہ کون
ہے؟“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”جسے مَیں روٹی کا لقمہ شوربے میں ڈبو کر
دوں، وہی ہے۔“ پھر لقمے کو ڈبو کر اُس نے شمعون اسکریوتی

کے بیٹے یہوداہ کو دے دیا۔ جوں ہی یہوداہ نے یہ لقمہ لے لیا ابلیس اُس میں سما گیا۔ عیسیٰ نے اُسے بتایا، "جو کچھ کرنا ہے وہ جلدی سے کر لے۔" لیکن میز پر بیٹھے لوگوں میں سے کسی کو معلوم نہ ہوا کہ عیسیٰ نے یہ کیوں کہا۔ بعض کا خیال تھا کہ چونکہ یہوداہ خزانچی تھا اِس لئے وہ اُسے بتا رہا ہے کہ عید کے لئے درکار چیزیں خرید لے یا غریبوں میں کچھ تقسیم کر دے۔
چنانچہ عیسیٰ سے یہ لقمہ لیتے ہی یہوداہ باہر نکل گیا۔ رات کا وقت تھا۔